السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران نماز عورت کے پاؤں اور ہتھیلیوں کے ننگا (ظاہر) ہونے کا کیا حکم ہے؟ واضح ہو کہ عورت مردوں کے سامنے نہیں بلکہ گھر میں ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حنابلہ کا مشہور مذہب یہ ہے کہ آزاد بالغ عورت دوران نماز چہرے کے علاوہ سرتاپا پردہ ہے، بناء بریں اس کے لیے نماز کے دوران ہاتھوں اور قدموں کا ننگا رکھنا جائز نہیں۔ احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ عورت اس سے احتراز کرے۔ ویسے اگر کوئی خاتون یوں نماز ادا کر کے فتویٰ لینا چاہے تو کوئی شخص اسے نماز دھرانے کا حکم دینے کی جراءت نہیں کر سکتا۔ ۔ ۔ ۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔ ۔ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ:112

محدث فتویٰ